

خشوع کا کیا مطلب ہے؟

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3018

تاریخ اجراء: 24 صفر المظفر 1446ھ / 30 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خشوع کا کیا مطلب ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خشوع کے متعلق علماء کے مختلف اقوال ہیں، حاصل یہ ہے کہ یہ دل کی کیفیت ہے کہ بندے کے دل میں اللہ پاک کی عظمت و جلال پیش نظر ہو، البتہ بندے کے دل میں خشوع ہو تو اس کا اظہار اس کے اعضاء سے بھی ہوتا ہے کہ وہ اللہ پاک کی نافرمانی بلکہ بہت سے مباح امور سے اللہ پاک سے حیا کرتے ہوئے بچتا ہے۔

اور نماز میں خشوع ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی، ظاہری خشوع یہ ہے کہ نماز کے آداب کی مکمل رعایت کی جائے مثلاً نظر جائے نماز سے باہر نہ جائے اور آنکھ کے کنارے سے کسی طرف نہ دیکھے، آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائے، کوئی عبت و بیکار کام نہ کرے، کوئی کپڑا شانوں پر اس طرح نہ لٹکائے کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے ہوں اور آپس میں ملے ہوئے نہ ہوں، انگلیاں نہ چٹنائے اور اس قسم کی حرکات سے باز رہے۔ باطنی خشوع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت پیش نظر ہو، دنیا سے توجہ ہٹی ہوئی ہو اور نماز میں دل لگا ہو۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خُشِعُونَ﴾ ترجمہ کنز الایمان:

بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے، جو اپنی نماز میں گڑ گڑاتے ہیں۔ (القرآن، پارہ 18، سورۃ المؤمنون، آیت: 1، 2)

اس آیت مقدسہ کی تفسیر میں مفتی اہلسنت مفتی محمد قاسم عطاری مدظلہ العالی تفسیر صراط الجنان میں لکھتے ہیں:

”نماز میں خشوع ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی، ظاہری خشوع یہ ہے کہ نماز کے آداب کی مکمل رعایت کی جائے مثلاً نظر جائے نماز سے باہر نہ جائے اور آنکھ کے کنارے سے کسی طرف نہ دیکھے، آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائے، کوئی عبت و بیکار کام نہ کرے، کوئی کپڑا شانوں پر اس طرح نہ لٹکائے کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے ہوں اور آپس میں ملے

ہوئے نہ ہوں، انگلیاں نہ چٹخائے اور اس قسم کی حرکات سے باز رہے۔ باطنی خشوع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت

پیش نظر ہو، دنیا سے توجہ ہٹی ہوئی ہو اور نماز میں دل لگا ہو۔" (صراط الجنان، ج 6، ص 496، مکتبۃ المدینہ)

خشوع کے حوالے سے علامہ سید طحطاوی حنفی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "الخشوع، حضور القلب، و تسکین الجوارح و المحافظة علی الارکان، قہستانی" ترجمہ: خشوع، دل کا حاضر ہونا، اعضاء کا پرسکون ہونا اور ارکان کی حفاظت کرنا ہے،

بحوالہ قہستانی۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ص 345، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: نماز میں خشوع و خضوع کی بڑی اہمیت ہے مگر اس کا معنی یہ نہیں کہ خشوع صرف نماز کے ساتھ خاص ہے

بلکہ جب خشوع سے مراد دل میں اللہ پاک کی عظمت و جلال کا ہونا ہے تو یہ ہر وقت ہر لمحہ ہونا چاہیے۔ اسی سلسلے میں تصوف کے زبردست امام، حجتہ الاسلام سیدنا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: " (ترجمہ) جان لیجئے کہ خشوع ایمان کا پھل اور اللہ عزوجل کے جلال سے حاصل ہونے والے یقین کا نتیجہ ہے۔ جسے یہ حاصل ہو جائے وہ نماز میں اور نماز سے باہر بلکہ تنہائی میں۔۔۔ خشوع اپناتا ہے، کیونکہ خشوع کا موجب (سبب و علت) اس بات کی پہچان ہے کہ اللہ

عزوجل بندے پر مطلع ہے، نیز بندہ اللہ عزوجل کے جلال اور اپنی کوتاہی کی معرفت رکھتا ہے، انہی باتوں کی پہچان سے خشوع حاصل ہوتا ہے اور یہ نماز کے ساتھ خاص نہیں اسی لیے بعض بزرگوں کے متعلق منقول ہے کہ انہوں نے اللہ

عزوجل سے حیا کرتے اور اس سے ڈرتے ہوئے 40 سال تک آسمان کی طرف سر نہیں اٹھایا۔" (احیاء العلوم (مترجم)، ج

1، ص 529، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net